REGD. No. L.5254

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۹م

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

یوم شنبہ

روزنامہ

الفضل

ربوہ

فی پرچہ ایک آنہ سات پائی (سابقہ)
۱۰ نئے پیسے

۱۲ ربیع الثانی ۱۳۸۱ھ

جلد ۵۰/۱۵ | ۲۳ تبوک ۱۳۴۰ ہش | ۲۳ ستمبر ۱۹۶۱ء | نمبر ۲۲۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

نخلہ ۲۱ ستمبر بوقت ۱۱ بجے دن

حضور کو تین دن سے اعصابی بے چینی ہے جو پرسوں ۱۹ تاریخ کو بہت زیادہ رہی کمزوری بھی ہے۔ کل سے نسبتاً کمی ہے۔ رات نیند ٹھیک طرح نہیں آتی۔ آج صبح طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے جلد کامل صحت عطا فرمائے اور صحت و سلامتی کے ساتھ کام والی لمبی زندگی عطا کرے آمین اللّٰھم آمین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام

احباب جماعت کے نام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے:-

"جملہ افراد جماعت احمدیہ کو بار بار تبلیغ کی طرف توجہ دلاتے رہنے کی ضرورت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وقت جماعت کی تعداد آج کی تعداد کا ۱/۱۰۰ حصہ بھی نہ تھی لیکن بیعت کی تعداد آجکل کی نسبت سے کئی گنا زیادہ تھی۔ جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اس موجودہ رفتار سے تو تین سو سال تک بھی دنیا میں کوئی انقلاب پیدا نہیں ہو سکتا۔ اور اب تک تو اس قدر معجزات ظاہر ہو چکے ہیں اور اس قدر صداقتِ سلسلہ ظاہر ہو چکی ہے کہ تھوڑی سی توجہ دلانے سے لوگ صداقت قبول کرنے کیلئے آمادہ ہیں کام لینے والوں اور کام کرنے والوں کی باہمی کوشش سے ہی جلدی ترقی ہو سکتی ہے۔ کام کرنے والوں کو تو ثواب ملیگا ہی لیکن جو افسران اور ذمہ دار احباب اس طرف توجہ دلائیں گے انکو بھی مفت میں ثواب مل جائیگا۔ اس لئے افسران کو چاہیئے کہ بار بار لوگوں سے انکی کوششوں کے متعلق رپورٹیں بھی حاصل کرتے رہیں اس سے بھی توجہ قائم رہتی ہے۔ کیونکہ دنیا کے دلوں کو فتح کرنا کسی ایک شخص کا کام نہیں ہے۔ باہم ملکر کام کرنے سے ہی یہ مقصد حاصل ہو سکتا ہے۔

خدا کا نور جس قوم میں ظاہر ہوتا ہے انکی ذمہ واریاں بڑھ جاتی ہیں اور اس قوم کا فرض ہو جاتا ہے کہ وہ دوسرے سب لوگوں کو اس نور سے منور کرے اور جب تک ساری دنیا پر اسلام کا غلبہ ہو جائے اس کو چین نہیں آنا چاہیئے۔

اس زمانہ میں تو بعض ہماری جتنی تعداد رکھنے والی قوموں نے بھی انقلاب پیدا کر دیا ہے اگر جماعت کو بار بار اس کا فرض یاد دلایا جاتا رہے تو جماعت احمدیہ بھی ہر قسم کی قربانی کرنے لگ جائیگی۔ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سردار تھے۔ انکی قوم جس قدر کوشش عیسائیت کو پھیلانے کے لئے کر رہی ہے ہمارا فرض ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشن اسلام کو پھیلانے کے لئے ان لوگوں سے کئی گنا زیادہ کوشش کریں۔

روزہ اور دعا کے ذریعہ روحانی طاقت بڑھتی ہے ان روحانی ذرائع کو بھی اختیار کر کے اپنی روحانی طاقتوں کو زیادہ کرو تحریک جدید کے افریقہ اور امریکہ کے مشنوں کو توجہ دلائی جائے کہ افریقہ اور امریکہ کی حبشی اقوام کیطرف بھی خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ یہ پیشگوئی ہے کہ آخری زمانہ میں حبشی تو پھر اسلام کیطرف رجوع کرینگی ورنہ کعبہ کو پھر تعمیر کرینگی امریکہ کے حبشی یا تو نئے بھی مذہب کے لئے مال و جان کی قربانیاں پیش کرنے کے لئے بالکل تیار ہیں۔ اس لئے اسلام کی ترقی اس زمانہ میں افریقہ اور امریکہ کے حبشیوں سے وابستہ معلوم ہوتی ہے احباب جماعت کو یہ بھی چاہیئے کہ دو دو چار چار دوست ملکر مشترکہ طور پر الفضل کے خریدار بنیں۔ تاکہ الفضل میں شائع ہونیوالے مضامین اور ایمان افروز ارشادات سے فائدہ اٹھا سکیں جو ایمان کی تازگی کا موجب ہوتے ہیں"

مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس

کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۲ ستمبر۔ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کی طبیعت تا حال ناساز ہے۔ کل دن کے وقت تو انتڑیوں میں درد اور بخار میں تخفیف رہی۔ لیکن رات کو درد پھر زیادہ ہو گئی۔ آج صبح بخار نہیں ہے۔ لیکن انتڑیوں میں درد کی شکایت باقی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ مکرم مولانا شمس صاحب موصوف کو جلد کامل صحت عطا فرمائے آمین

حضرت نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کی وفات

صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی قرارداد تعزیت

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے اپنے ایک غیر معمولی اجلاس میں حضرت نواب محمد عبد اللہ خان صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ کی وفات پر حسب ذیل قرارداد تعزیت منظور کی۔

صدر انجمن احمدیہ کا یہ غیر معمولی اجلاس حضرت نواب محمد عبد اللہ خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر دلی غم و اندوہ کا اظہار کرتا ہے۔ حضرت نواب صاحب مرحوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مقام سلسلہ عالیہ احمدیہ میں عزت و احترام کا حامل تھا کیونکہ مرحوم کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے خسر دامادی حاصل تھی۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نہایت مخلص صحابی حضرت نواب محمد علی خان صاحب رضی اللہ عنہ کے بیٹے تھے۔ جن کو خود بھی

(باقی دیکھیں ص ۸ پر)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ ستمبر ۱۹۶۶ء

حقیقی نیکی کے واسطے خدا کے وجود پر ایمان لانا ضروری ہے

لارڈ برٹرنڈرسل برطانیہ کے ایک عظیم فلاسفر ہیں جو ساری دنیا میں مشہور ہیں۔ انہوں نے آجکل ایک تحریک چلا رکھی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ دنیا کی حکومتوں کو جوہری طاقت کے فوجی استعمال سے روکا جائے۔ اس ضمن میں انہوں نے مظاہرے کئے ہیں اور یہ مظاہرے ملکی قانون کی خلاف ورزی کی حد تک پہونچ گئے ہیں چنانچہ چند یوم ہوئے ان کو عدالت سے سزا ملی ہے۔

برٹرنڈرسل ان دانشمندوں میں سے ہیں جو محسوس کرنے لگے ہیں۔ کہ موجودہ سائنسی اور فلسفیانہ ترقیاں انسان کو اخلاق سے مبرّا کر رہی ہیں۔ اور وہ اپنے ہاتھوں سے اپنی تباہی کا گڑھا کھود رہا ہے۔ تاہم جہاں تک ایمان باللہ کا تعلق ہے۔ وہ دہریہ ہیں اور اللہ تعالےٰ کے وجود کے قائل نہیں۔

یہ عجیب بات ہے کہ اکثر دہریہ خیال کے لوگ بھی نیکی اور رواداری کی تعلیم دیتے ہیں۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ یہاں بھی جینی وغیرہ فرقے اگرچہ کسی خدا کے قائل نہیں مگر وہ بھی ایک ضابطہ اخلاق رکھتے ہیں اور رحم دلی میں مبالغہ کی حد تک چلے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ جیو ہتیا کو بہت برا سمجھتے ہیں۔ اور ایک کیڑے تک کی جان لینا بھی مہا پاپ خیال کرتے ہیں۔ گوشت وغیرہ خوراک سے سخت پرہیز کرتے ہیں۔ اور منہ پر پٹیاں باندھ کر پھرتے ہیں تا کہ کوئی کیڑا سانس کے ذریعہ بھی ان کے اندر نہ چلا جائے۔

دوسری طرف ہم دیکھتے ہیں کہ یہی لوگ ہیں جو دوسروں کی محنت پر مالدار ہوتے ہیں۔ سود در سود کا ایسا چکر چلاتے ہیں۔ کہ اپنے شکار کو گویا جیتے جی ہڑپ کر جاتے ہیں ان کی تمام کمائی سود وغیرہ کے چکر میں لا کر کھا جاتے ہیں۔ ان کی حالت ایسی ہی ہوتی ہے۔ جیسے کہ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے بیان فرمایا ہے۔

اَکّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ

یعنی حرام خوری ان کا پیشہ بن جاتا ہے۔ ایسے لوگ چرب زبانی میں بڑے طاق ہوتے ہیں۔ اگر آپ ان سے بات کریں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تمام جانداروں کا درد ان کے دل میں جمع ہو گیا ہے۔ اگر آپ ان کے سامنے کسی جانور کو ایذا دیں۔ تو وہ آپ پر حملہ آور ہونے سے بھی نہیں چوکیں گے۔ ایک طرف تو وہ اتنی نرم دلی دکھاتے ہیں کہ کسی کیڑے کی تکلیف بھی برداشت نہیں کر سکتے۔ مگر دوسری طرف انسان کو سر سے پاؤں تک نگل جاتے ہیں۔ اور کشت و خون تک نوبت پہنچا دیتے ہیں۔

طبیعت کی یہ بے اعتدالی اس بات کا پتہ دیتی ہے۔ کہ ان لوگوں نے باوجود عقل کا پجاری ہونے کے کبھی ان کی طبیعت رہنہیں کیا۔ ان میں اللہ تعالےٰ نے جو نیکی بدی کی پہچان کا مادہ رکھا ہے۔ وہ اس کو قابو میں نہیں رکھ سکتے۔ اور ان میں کوئی اعتدال کی صورت پیدا نہیں کر سکتے۔ جس طرف ان کا نفس ان کو جھکاتا ہے ادھر ہی جھک جاتے ہیں۔ ایسے رحم دل اور حلیم لوگوں کی حالت ظالموں اور سفاک لوگوں سے کسی طرح بہتر نہیں۔ یہ لوگ اپنی عقل اور طبعی رحم دلی میں توازن پیدا نہیں کر سکتے۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے پاس احکم الحاکمین کی تعلیم نہیں ہوتی۔ وہ اپنے کردار کا سارا بوجھ اپنی محدود عقل پر ڈال دیتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ صحیح کسوٹی نہ ہونے کی وجہ سے وہ نیکی بدی کی پہچان میں حد اعتدال سے بڑھ جاتے اور کبھی ایک طرف مبالغہ کی حد تک جھک جاتے ہیں۔ اور کبھی دوسری طرف۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان کی عقل محدود ہے وہ ہر ایک بات کی کنہ کو نہیں جان سکتا۔ اس لئے وہ نیکی اور بدی کی پہچان میں بھی غلطی کر جاتا ہے۔ اور جب تک اس کو اللہ تعالےٰ کی مدد شامل حال نہ ہو اس کا جادہ مستقیم پر قائم رہنا مشکل ہے۔

لارڈ برٹرنڈرسل کا بھی یہی حال ہے۔ سوال ہے کہ جب وہ خدا تعالےٰ پر ایمان نہیں رکھتا نہ معاد کو مانتا ہے اور صرف مادہ ہی کو زندگی کا اوڑھنا اور بچھونا سمجھتا ہے۔ تو اگر دنیا جوہری طاقت سے فنا ہو جاتی ہے اور نسل انسانی صفحۂ ہستی سے ناپید ہو جاتی ہے۔ تو اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔ اگر دنیا مادہ ہی مادہ ہے۔ اور صرف اس کی ذاتی طاقتیں ہی رنگا رنگ زندگی کی ذمہ وار ہیں تو اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔ اگر یہ مادہ ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل ہو جائے اگر روس یا امریکہ یا کوئی اور ملک اپنے حریفوں کو جوہری طاقت سے فنا کر دیتا ہے تو لارڈ رسل کو اس سے کیا تکلیف ہوئی۔ اور کیوں تکلیف ہوتی ہے۔ اور اس پر یہ ذمہ داری کیوں عائد ہوتی ہے کہ وہ جوہری طاقت استعمال کرنے والوں کو اس کے استعمال سے روکنے کے لئے مہم چلائیں اور قید و بند کی مصیبتیں جھیلیں۔

اصل بات یہ ہے کہ باوجودیکہ وہ خدا تعالیٰ اور معاد کے بظاہر قائل نہیں ہیں۔ کوئی چیز ان کے اندر سے ایسی بول رہی ہے۔ جس کو وہ پہچان نہیں سکتے۔ جو انہیں اس کردار پر مجبور کر رہی ہے۔ جو وہ دکھا رہے ہیں۔ اور وہ آواز اتنی طاقتور ہے کہ اس نے آپ کو اپنا تمام مادی فلسفہ فراموش کرا دیا ہے۔ اور دہریت ان سے ایسا کام کروا رہی ہے جس کو اگر وہ اپنے عقلی فلسفہ کی میزان میں تولیں تو وہ ہرگز صحیح الوزن ثابت نہ ہو۔ یہ محرک ایسا ہے جس کو وہ خود بھی نہیں جانتے۔ مگر اس کے کہنے پر عمل کرنے پر مجبور ہیں۔ اگر وہ اس محرک کا تجزیہ کریں۔ تو ہمیں یقین ہے کہ انہیں اپنی دانشمندیوں کی تاریکیوں میں ایک ایسی روشن کرن نظر آئے گی۔ جو انہیں صراط مستقیم کی طرف راہ نمائی کرے گی۔ لیکن یہ عقل کی بے عقلی ہے۔ کہ وہ اکثر اس طرف کما حقہ توجہ نہیں دیتی اور اپنے اندھیروں میں ٹامک ٹوئیے کھاتی پھرتی ہے۔

یہ اندرونی محرک جس کو وہ عموماً اپنی عقل سے دبائے رکھتے تھے انکی طبعی قوت کے جوش میں آتا زبردست ہو گیا ہے کہ اب وہ اس کو قابو میں نہیں رکھ سکے۔ اور ملکی قانون کی خلاف ورزی کرنے پر بھی آمادہ ہو گئے ہیں اگر وہ اس طبعی محرک کو پہچان لیتے۔ تو وہ اس کو قانونی حدود کے اندر رہ کر بھی موثر بنا سکتے تھے۔ ان کو معلوم ہو جاتا کہ اس پر حکمت کارخانۂ کائنات کا ایک صانع اور خالق ہے جو خود ہی اس کا محافظ بھی ہے۔ اور وہ ان لوگوں سے بھی اس کی حفاظت کا کام لے سکتا ہے۔ جو اس کو نہیں مانتے۔

لارڈ رسل کی یہ حرکت خود اس حقیقت کا ثبوت ہے کہ اس پر حکمت کارخانہ کا کوئی صانع و خالق ہے۔ ورنہ اگر وہ اپنی عقلیات کے نتائج پر چلتے تو ان کو ایسی مہم چلانے کی قطعاً حاجت نہیں تھی۔ وہ خاموش رہ سکتے تھے۔ کہ دنیا اگر مٹ بھی جائے گی۔ تو اس سے ان کی مادی تھیوری میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ان کی اس حرکت سے یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ ان کی فطرت میں ایک ایسی قوت موجود ہے۔ جو ان کے عقلی نتائج کی نفی کرتی ہے جو نہیں چاہتی کہ یہ حسین دنیا انسان و حرص و آز کا شکار ہو جائے کوئی ایسی قوت ہے جو ان کے مادی تجزیہ حیات کے حدود سے ماوراء ہے جو ان کو مادی طاقتوں سے بلند و بالا تر ہے۔ جو اس کائنات کی ترتیب و تنظیم کی ذمہ دار ہے۔ جس کی مرضی کے بغیر ایک پتہ بھی نہیں ہل سکتا

(باقی دیکھیں صفحہ ۸)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"حقیقی نیکی کے واسطے یہ ضروری ہے کہ خدا کے وجود پر ایمان ہو کیونکہ مجازی حکام کو یہ معلوم نہیں کہ کوئی گھر کے اندر کیا کرتا ہے۔ اور پس پردہ کسی کا کیا فعل ہے اور اگرچہ کوئی زبان سے نیکی کا اقرار کرے۔ مگر اپنے دل کے اندر وہ جو کچھ رکھتا ہے۔ اس کے لئے اس کو ہمارے مواخذہ کا خوف نہیں اور دنیا کی حکومتوں میں سے کوئی ایسی نہیں جس کا خوف انسان کو رات میں اور دن میں اندھیرے میں اور اجالے میں۔ خلوت میں اور جلوت میں، ویرانے میں اور آبادی میں، گھر میں اور بازار میں، ہر حالت میں یکساں ہو۔ پس درستی اخلاق کے واسطے ایسی ہستی پر ایمان کا ہونا ضروری ہے جو ہر حال اور ہر وقت میں اس کے نگران اور اس کے اعمال اور افعال اور اس کے سینہ کے بھیدوں کی شاہد ہے۔ کیونکہ دراصل نیک وہی ہے جس کا ظاہر اور باطن ایک ہو اور جس کا دل اور باہر ایک ہے وہ زمین پر فرشتہ کی طرح چلتا ہے۔ دہریہ ایسی گورنمنٹ کے نیچے نہیں کہ وہ حسن اخلاق کو پا سکے۔ تمام نتائج ایمان سے پیدا ہوتے ہیں۔ چنانچہ سانپ کے سوراخ کو پہچان کر کوئی انگلی اس میں نہیں ڈالتا۔ جب ہم جانتے ہیں کہ ایک مقدار سٹرکنیا کی قاتل ہے۔ تو ہمارا اس کے قاتل ہونے پر ایمان ہے۔ اور اس ایمان کا نتیجہ یہ ہے کہ ہم اس کو منہ نہیں لگائیں گے۔ اور مرنے سے بچ جائیں گے اور تقدیر حسّی دنیا کے اندر تمام اشیاء کا ایک اندازہ اور قانون کے ساتھ چلنا اور ٹھہرنا اس بات پر دلالت کرتا ہے۔ کہ اس کا کوئی مقدر یعنی اندازہ باندھنے والا ضرور ہے۔ گھڑی کو اگر کسی نے بالارادہ نہیں بنایا۔ تو وہ کیوں اس قدر ایک باقاعدہ نظام کے ساتھ اپنی حرکت کو قائم رکھ کر ہمارے واسطے فائدہ مند ہوتی ہے۔ ایسا ہی آسمان کی گھڑی کہ اس کی ترتیب اور باقاعدہ اور باضابطہ انتظام یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ وہ بالارادہ خاص مقصد اور مطلب اور فائدہ کے واسطے بنائی گئی ہے۔ اس طرح انسان مصنوع سے صانع کو تقدیر سے مقدر کو پہچان سکتا ہے۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۳۴۲)

دنیا ہلاکت اور بربادی کے مہیب غار پر

صرف خدا ترسی اور گناہوں سے نفرت ہی بنی نوع انسان کو کامل تباہی سے بچا سکتی ہے

از مکرم شیخ محمد احمد صاحب پانی پتی - لاہور

(قسط نمبر ۲)

پھر فرماتے ہیں:-

"میں نے اس وقت جو آدھی رات کے بعد چار بج چکے ہیں بطور کشف دیکھا ہے کہ دردناک موتوں سے عجیب طرح پر شورِ قیامت برپا ہے میرے منہ پر یہ الہام الٰہی تھا کہ موتا موتی لگ رہی ہے کہ میں بیدار ہو گیا اور اسی وقت جو ابھی کچھ حصہ رات کا باقی ہے مَیں نے یہ اشتہار لکھنا شروع کیا۔

دوستو! اٹھو اور ہوشیار ہو جاؤ کہ اس زمانہ کی نسل کے لئے نہایت مصیبت کا وقت آ گیا ہے اب اس دریا سے پار ہونے کے لئے بجز تقویٰ کے اور کوئی کشتی نہیں۔ مومن خوف کے وقت خدا کی طرف جھکتا ہے کہ بغیر اسکے کوئی امن نہیں۔ اب دکھ اٹھا کر اور سوز و گداز اختیار کر کے اپنا کفارہ آپ دو اور راستی میں محو ہو کر اپنی قربانی آپ ادا کرو اور تقویٰ کی راہ میں پورے زور سے کام لے کر اپنا بوجھ آپ اٹھاؤ کہ ہمارا خدا بڑا رحیم و کریم ہے کہ رونے پر اس کا غصہ تھم جاتا ہے مگر وہی جو قبل از وقت روتے ہیں نہ مردوں کی لاشوں کو دیکھ کر۔ وہ خوف کرنے والوں کے سر پر سے عذاب کی پیشگوئی ٹال سکتا ہے۔ جاہل کہتا ہے کہ یہ پیشگوئی کیوں ٹل گئی لیکن اگر خدا میں یہ عادت نہ ہوتی کہ دعا اور صدقہ اور خیرات اور گریہ اور بکاء سے ان بلاؤں کو دور کر دیتا جن کا اُس نے ارادہ کیا ہے یا جن بلاؤں اور عذابوں کو نبیوں کی معرفت ظاہر کر چکا ہے تو دنیا کبھی کی ہلاک ہو جاتی۔ سو نیکی کرو اور خدا کے رحم کے امیدوار ہو جاؤ خدا کی طرف پوری قوت کے ساتھ حرکت کرو اور اگر یہ نہیں تو بیمار کی طرح افتاں خیزاں اس کی رضا کے دروازہ تک اپنے تئیں پہنچاؤ اور اگر یہ بھی نہیں تو مردہ کی طرح اپنے اٹھائے جانے کا ذریعہ صدقہ خیرات کے راہ سے پیدا کرو۔ نہایت تنگی کے دن ہیں اور آسمان پر خدا کا غضب بھڑک رہا ہے۔ آج محض زبانی لاف و گزاف سے تم پار نہیں ہو سکتے۔ ایسی حالت بناؤ اور ایسی تبدیلی اپنے اندر پیدا کرو اور ایسے تقویٰ کی راہ پر قدم مارو کہ وہ رحیم و کریم خوش ہو جائے۔ اپنی خلوت گاہوں کو ذکرِ الٰہی کی جگہ بناؤ۔ اپنے دلوں پر سے ناپاکیوں کے زنگ دور کرو۔ بے جا کینوں اور بخلوں اور بدزبانیوں سے پرہیز کرو۔ اور قبل اسکے کہ وہ وقت آوے کہ انسانوں کو دیوانہ سا بنا دے بے قراری کی دعاؤں سے خود دیوانے بن جاؤ عجب بدقسمت وہ شخص ہے کہ جو اپنے نفسِ امارہ کی طرف ایک نظر بھی اٹھا کر نہیں دیکھتا اور بدبودار تعصب سے دوسروں کو بدزبانی سے پکارتا ہے۔ پس ایسے شخص پر ہلاکت کی راہ کھلی ہے۔ سو تقویٰ سے پورا حصہ لو اور خدا ترسی کا کامل وزن اختیار کرو اور دعاؤں میں لگے رہو تا تم پر رحم ہو۔ تم میں سے کون ہے کہ جو بھوک کے وقت صرف روٹی کے نام سے سیر ہو سکتا ہے یا صرف ایک دانہ سے پیٹ بھر سکتا ہے۔ ایسا ہی تم خدا کو راضی نہیں کر سکتے جب تک پورے طور پر متقی نہ بن جاؤ ...

... یقیناً سمجھو کہ یہ وہ دن آ رہے ہیں کہ جب سے دنیا پیدا ہوئی ایسی سختی کے دن کبھی عام طور پر دنیا میں نہیں آئے۔ ایسا ہوا تا وہ پیشگوئیاں پوری ہو جائیں جو ابتدا سے نبیوں نے کی تھیں ...... ان چالاک لوگوں کی پیروی مت کرو جن کے دل گندے اور نجاست سے بھرے ہیں۔ جو دوسروں کو خدا کی طرف بلاتے اور آپ اس سے دور ہیں۔ خدا ظاہر کرنا چاہتا ہے کہ کس کی زندگی لعنتی اور کس کی زندگی پاک ہے۔ پس تم ایسے دردناک دعاؤں میں لگ جاؤ کہ گویا مر ہی جاؤ تا دوسری موت سے خدا تمہیں بچا دے۔ دنیا کے لئے بڑی گھبراہٹ کے دن ہیں مگر دنیا نہیں سمجھتی۔ لیکن کسی دن سمجھے گی۔ دیکھو میں اس وقت اپنا فرض ادا کر چکا ہوں اور قبل اسکے کہ تنگی کے دن آویں میں نے اطلاع دے دی ہے۔"

(اشتہار الوصیت مورخہ ۲۷ فروری ۱۹۰۵ء مطبوعہ ریویو آف ریلیجنز مارچ ۱۹۰۵ء)

پھر ایک اور اشتہار میں فرماتے ہیں:-

"آج رات تین بجے کے قریب خدائے تعالیٰ کی پاک وحی مجھ پر نازل ہوئی جو ذیل میں لکھی جاتی ہے:-

تازہ نشان۔ تازہ نشان کا دھکا۔
زلزلۃ الساعۃ۔ قوا انفسکم
ان اللّٰہ مع الابرار۔ دنٰی منک
الفضل۔ جاء الحق و زھق الباطل۔

(ترجمہ مع شرح) یعنی خدا ایک تازہ نشان دکھائے گا۔ مخلوق کو اس نشان کا ایک دھکا لگے گا۔ وہ قیامت کا زلزلہ ہو گا۔ (مجھے علم نہیں دیا کہ زلزلہ سے مراد زلزلہ ہے یا کوئی اور شدید آفت ہے جو دنیا پر آئے گی جس کو قیامت کہہ سکیں گے اور مجھے علم نہیں دیا گیا کہ ایسا حادثہ کب آئے گا اور مجھے علم نہیں کہ وہ چند دن یا چند ہفتوں تک ظاہر ہو گا یا خدائے تعالےٰ اسکو چند مہینوں یا چند سال کے بعد ظاہر فرمائے گا۔ بہرحال وہ حادثہ زلزلہ ہو یا کچھ اور ہو قریب ہو یا بعید ہو۔ پہلے سے بہت خطرناک ہے سخت خطرناک ہے ......) بقیہ ترجمہ عربی وحی کا یہ ہے کہ خدائے تعالیٰ فرماتا ہے کہ نیکی کر کے اپنے تئیں بچا لو قبل اسکے جو وہ ہولناک دن آوے جو ایک دم میں تباہ کر دیگا اور فرماتا ہے کہ خدا ان کے ساتھ ہے جو نیکی کرتے ہیں اور بدی سے بچتے ہیں اور پھر اسنے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میرا فضل تیرے نزدیک آ گیا کہ تو کامل طور پر شناخت کیا جاوے حق آ گیا اور باطل بھاگ گیا۔

حاصل مطلب یہ ہے کہ جو کچھ نشان ظاہر ہوا اور ہو گا اس سے یہ غرض ہے کہ لوگ بدی سے باز آویں اور اس خدا کے فرستادہ کو جو ان کے درمیان ہے شناخت کر لیں۔ پس اے عزیزو! جلد ہر ایک بدی سے پرہیز کرو کہ پکڑے جانے کا دن نزدیک ہے۔ ہر ایک جو شرک کو نہیں چھوڑتا وہ پکڑا جائے گا۔ ہر ایک جو فسق و فجور میں مبتلا ہے وہ پکڑا جائے گا۔ ہر ایک جو دنیا پرستی میں حد سے گزر گیا ہے اور دنیا کے غموں میں مبتلا ہے وہ پکڑا جائے گا۔ ہر ایک جو خدا کے وجود سے منکر ہے وہ پکڑا جائے گا۔ ہر ایک جو خدا کے مقدس نبیوں اور رسولوں اور مرسلوں کو بدزبانی سے یاد کرتا ہے اور باز نہیں آتا وہ پکڑا جائے گا۔ دیکھو آج میں نے بتلا دیا۔ زمین بھی سنتی ہے اور آسمان بھی کہ ہر ایک جو راستی کو چھوڑ کر شرارتوں پر آمادہ ہو گا اور ہر ایک جو زمین کو اپنی بدیوں سے ناپاک کرے گا وہ پکڑا جائے گا۔ خدا فرماتا ہے کہ قریب ہے جو میرا قہر زمین پر اترے کیونکہ زمین پاپ اور گناہ سے بھر گئی ہے۔ پس اٹھو اور ہوشیار ہو جاؤ کہ وہ آخری وقت قریب ہے جس کی پہلے نبیوں نے بھی خبر دی تھی۔ مجھے اس ذات کی قسم ہے جس نے مجھے بھیجا کہ یہ سب باتیں اس کی طرف سے ہیں میری طرف سے نہیں ہیں۔ کاش یہ باتیں نیک ظنی سے دیکھی جاویں۔ کاش میں ان کی نظر میں کاذب نہ ٹھہرتا تا دنیا ہلاکت سے بچ جاتی۔ یہ میری تحریر معمولی نہیں۔ دلی ہمدردی سے بھرے ہوئے نعرے ہیں۔ اگر اپنے اندر تبدیلی کرو گے اور ہر ایک بدی سے اپنے تئیں بچا لو گے تو بچ جاؤ گے کیونکہ خدا حلیم ہے جیسا کہ وہ قہار بھی ہے۔ اور تم میں سے اگر ایک حصہ بھی اصلاح پذیر ہو گا تب بھی رحم کیا جائے گا۔ ورنہ وہ دن آتا ہے کہ انسانوں کو دیوانہ کر دے گا ...... انسان کا کیا حرج ہے کہ اگر وہ فسق و فجور کو چھوڑ دے۔ کونسا اس میں اس کا نقصان ہے اگر وہ مخلوق پرستی نہ کرے۔ آگ لگ چکی ہے اٹھو اور اس آگ کو اپنے آنسوؤں سے بجھاؤ۔ بنی اسرائیل میں جو شخص گناہ کرتا تھا اس کو حکم ہوتا تھا کہ اپنے تئیں قتل کر دے۔ پس گو یہ حکم تمہارے لئے نہیں ہے مگر یہ تو ضرور چاہیئے کہ اس قدر توبہ استغفار کرو کہ گویا مر ہی جاؤ تا وہ حلیم خدا تم پر رحم کرے۔ آمین۔ والسلام علیٰ من اتبع الھدیٰ۔"

(اشتہار الانذار مورخہ ۸ اپریل ۱۹۰۵ء مطبوعہ ریویو آف ریلیجنز اپریل ۱۹۰۵ء)

اس اشتہار کے معاً بعد ایک اور اشتہار میں فرماتے ہیں:-

"۹۔ اپریل ۱۹۰۵ء کو پھر خدائے تعالیٰ نے مجھے ایک سخت زلزلہ کی خبر دی ہے جو نمونہ قیامت اور ہوش ربا ہو گا چونکہ دو مرتبہ مکرر طور پر اس علیم مطلق نے اس آئندہ واقعہ پر مجھے مطلع فرمایا ہے اس لئے میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ عظیم الشان حادثہ جو محشر کے حادثہ کو یاد دلاوے گا دور نہیں ہے۔ مجھے خدائے عزوجل نے یہ بھی فرمایا ہے کہ یہ دونوں زلزلے تیری سچائی ظاہر کرنے کے لئے دو نشان ہیں۔ انہیں نشانوں کی طرح جو موسیٰؑ نے فرعون کے سامنے دکھلائے تھے اور اس نشان کی طرح جو نوحؑ نے اپنی قوم کو دکھلایا تھا اور یاد رہے کہ ان نشانوں کے بعد ابھی بس نہیں ہے بلکہ کئی نشان ایک دوسرے کے بعد ظاہر ہوتے رہیں گے یہاں تک کہ انسان کی آنکھ کھلے گی اور حیرت زدہ ہو کر کہے گا کہ یہ کیا ہوا چاہتا ہے۔ ہر ایک دن سخت اور پہلے سے بدتر آئے گا۔ خدا فرماتا ہے کہ میں حیرت ناک کام دکھلاؤں گا اور بس نہیں کروں گا جب تک کہ لوگ اپنے دلوں کی اصلاح نہ کر لیں اور جس طرح یوسفؑ نبی کے وقت میں ہوا کہ سخت کال پڑا یہاں تک کہ کھانے کے لئے درختوں کے پتے بھی

نور ہے اسی طرح ایک آفت کا سامنا موجود ہوگا اور جیسا کہ یوسفؑ نے اناج کے ذخیرہ سے لوگوں کی جان بچائی۔ اسی طرح جان بچانے کے لئے خدا نے اس جگہ بھی مجھے ایک روحانی غذا کا مہتمم بنایا ہے جو شخص اس غذا کو سچے دل سے پورے وزن کے ساتھ کھائے یقین رکھتا ہوں کہ ضرور اس پر رحم کیا جائے گا

پس میں محض خیرخواہی مخلوق کے لئے ہمدردی سے بھرے ہوئے دل کے ساتھ یہ اشتہار شائع کرتا ہوں کہ جہاں تک ممکن ہو اپنی اصلاح کرنی چاہئیے۔ کم سے کم ظلم اور تعدی اور فسق و فجور اور ٹھٹھے اور ہنسی سے دستکش ہو جانا چاہئیے۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ایک شخص اپنا مقصد ہے اور زبانی بھی کرے تو بہتر ہے اور ٹھٹھے والی مجلسوں سے الگ ہو جائے۔ یاد رہے کہ اگر کسی کا مذہب اور عقیدہ ناراستی پر ہے مگر وہ ٹھٹھے کرنے والی مجلسوں میں نہیں بیٹھتا اور بدزبانی کرنے والوں کی ہاں میں ہاں نہیں ملاتا۔ اور فسق و فجور اور ظلم و تعدی اور ہر ایک قسم کی شرارتوں سے اور جھوٹی گواہیوں اور ناحق کے خون اور چوری سے دستکش ہے اور غربت مسکینی اور شرافت سے گذارہ کرتا ہے سو وہ اگرچہ بباعث اپنی مذہبی غلطی کے روز آخرۃ میں مواخذہ کے لائق ہوگا مگر دنیا میں خدا تعالیٰ جو کریم و رحیم ہے دوسروں کی نسبت اس پر رحم کرے گا۔ بشرطیکہ شریر جماعتوں کے ساتھ اس کا پیوند اور تعلق نہ ہو خوب یاد رکھو کہ جن قوموں کو خدا تعالیٰ نے ان سے پہلے عذاب میں مبتلا کیا تھا۔ جیسا کہ نوحؑ کی قوم اور فرعون کی قوم اور لوطؑ کی قوم وہ اس لئے ہلاک نہیں کی گئیں تھیں کہ محض مذہبی اختلاف درمیان تھا بلکہ وہ اپنی شوخیوں اور شرارتوں کی وجہ سے ہلاک کی گئی تھیں۔ نوحؑ کی قوم نے نہ صرف حضرت نوحؑ کو مفتری ہی سمجھا بلکہ دن رات ٹھٹھا ہنسی ان کا پیشہ ہو گیا اور فرعون اور اس کی قوم نے پہلے سے زیادہ بنی اسرائیل پر ظلم کرنا شروع کیا۔ اور لوط کی قوم نے فسق و فجور میں جہاں تک نوبت پہنچائی اور جب ان کو سمجھایا گیا تو لوطؑ اور اس کے اصحاب کی نسبت انہوں نے اپنے رفیقوں کو وہ کہا جو قرآن شریف میں درج ہے۔ اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ یعنی ان لوگوں کو اپنے گاؤں سے باہر نکالو۔ یہ تو طہارت اور تقویٰ کے بھرتے ہیں۔ یعنی ہمارے مخالف اور اور باتیں لوگوں کو کہتے ہیں۔ پس خدا کا غضب ان قوموں پر بھڑکا اور ان کو صفحۂ زمین سے نابود کر دیا۔ پس کیا تم ان لوگوں سے زیادہ سخت ہو یا تمہارے پاس خدا تعالیٰ سے مقابلہ کا کچھ سامان موجود ہے جو ان کے پاس موجود نہ تھا۔ اور یا تم عذاب سے بری کئے گئے ہو اور یا خدا تعالیٰ میں اب وہ عذاب دینے کی قوت نہیں جو پہلے تھی؟

میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس آنے والے نشان کے بعد جو مجھ کو قبول کرے گا اس کا ایمان قابل عزت نہیں۔ جس کے کان ہیں سنے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرا غضب زمین پر بھڑکا ہے۔ کیونکہ زمین والوں نے میری طرف سے منہ پھیر لیا ہے۔ پس جب ایک انسانی سلطنت عدول حکمی سے ناراض ہو جاتی ہے اور ہولناک سزائیں دیتی ہے پھر خدا کا غضب کیا ہوگا۔ پس توبہ کرو کہ دن نزدیک ہیں۔

اور اس بارے میں جو عربی میں مجھے وحی الٰہی ہوئی اس جگہ میں اس کو مع ترجمہ لکھ کر اشتہار کو ختم کرتا ہوں اور وہ یہ ہے۔

بجور آنچہ تر ابجو- انت لک درجۃ فی السماء وفی الذین ھم یبصرون نزلت لک- لک نری آیات ونھدم ما یعمرون- قل عندی شھادۃ من اللّٰہ فھل انتم مؤمنون- کففت عن بنی اسرائیل- ان فرعون وھامان وجنودھما کانوا خاطئین انی مع الافواج آتیک بغتۃ-

یعنی جو کچھ میں تجھے کھلاتا ہوں وہ کھا۔ تیرا آسمان پر ایک درجہ ہے جو آنکھیں رکھتے ہیں اور دیکھتے ہیں اور میں تیرے لئے زمین پر اتروں گا تا اپنے نشان دکھلاؤں۔ ہم تیرے لئے زلزلہ کا نشان دکھلائیں گے اور وہ عمارتیں جن کو غافل انسان بناتے ہیں یا آئندہ بنائیں گے گرا دیں گے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک زلزلہ نہیں بلکہ کئی زلزلے ہوں گے جو عمارتوں کو وقتاً فوقتاً گرائیں گے اور پھر فرمایا کہ میں تیری جماعت کے لوگوں کو جو مخلص ہیں اور بیٹوں کا حکم رکھتے ہیں بچاؤں گا اس وحی میں خدا تعالیٰ نے مجھے اسرائیل قرار دیا۔ اور مخلص لوگوں کو میرے بیٹے۔ اس طرح یہ وہ بنی اسرائیل ٹھہرے اور پھر فرمایا کہ میں آخر کو ظاہر کروں گا کہ فرعون یعنی وہ لوگ جو فرعون کی خصلت پر ہیں . . . . یہ سب خطا پر تھے اور پھر فرمایا کہ میں اپنی تمام فوجوں کے ساتھ یعنی فرشتوں کے ساتھ نشانوں کے دکھلانے کے لئے ناگہانی طور پر تیرے پاس آؤں گا۔ یعنی اس وقت جب اکثر لوگ یاد نہیں کریں گے اور ٹھٹھے اور ہنسی میں مشغول ہوں گے اور بالکل کام سے بے خبر ہوں گے۔ تب میں اس نشان کو ظاہر کروں گا کہ جس سے زمین کانپ اٹھے گی تب وہ روز دنیا کے لئے ایک ماتم کا دن ہوگا مبارک وہ جو ڈریں اور قبل اس کے جو خدا کے غضب کا دن آوے توبہ سے اس کو راضی کر لیں۔ کیونکہ وہ حلیم اور کریم اور غفور اور تواب ہے جیسا کہ وہ شدید العقاب بھی ہے۔"

(اشتہار الانذار من وحی السماء ۲۱ اپریل ۱۹۰۵ء)

ایک اور جگہ بڑے جلال سے فرماتے ہیں:-

"یاد رہے کہ خدا نے مجھے عام طور پر زلزلوں کی خبر دی ہے۔ پس یقیناً سمجھو کہ جیسا کہ پیشگوئی کے مطابق امریکہ میں زلزلے آئے ایسا ہی یورپ میں بھی آئے اور نیز ایشیا کے مختلف مقامات میں آئیں گے اور بعض ان میں سے قیامت کا نمونہ ہوں گے اور اس قدر موت ہوگی کہ خون کی نہریں چلیں گی۔ اس موت سے چرند پرند بھی باہر نہیں ہوں گے اور زمین پر اس قدر سخت تباہی آئے گی کہ اس روز سے کہ انسان پیدا ہوا ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی اور اکثر مقامات زیر و زبر ہو جائیں گے کہ گویا ان میں کبھی آبادی نہ تھی اور اس کے ساتھ اور بھی آفات زمین و آسمان میں ہولناک صورت میں پیدا ہوں گی۔ یہاں تک کہ ہر ایک عقلمند کی نظر میں وہ باتیں غیر معمولی ہو جائیں گی اور ہیئت اور فلسفہ کی کتابوں کے کسی صفحہ میں ان کا پتہ نہیں ملے گا۔ تب انسانوں میں اضطراب پیدا ہوگا کہ یہ کیا ہونے والا ہے۔ اور بہتیرے نجات پائیں گے اور بہتیرے ہلاک ہو جائیں گے۔ وہ دن نزدیک ہیں بلکہ میں دیکھتا ہوں کہ دروازے پر ہیں کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی اور نہ صرف زلزلے بلکہ اور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہوں گی۔ کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے۔ یہ اس لئے کہ نوع انسان نے اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی ہے اور تمام دل اور تمام ہمت اور تمام خیالات سے دنیا پر ہی گر گئے ہیں۔ اگر میں نہ آیا ہوتا تو ان بلاؤں میں کچھ تاخیر ہو جاتی پر میرے آنے کے ساتھ خدا کے غضب کے وہ مخفی ارادے جو ایک بڑی مدت سے مخفی تھے ظاہر ہو گئے جیسا کہ خدا نے فرمایا۔ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا اور توبہ کرنے والے امان پائیں گے اور وہ جو بلا سے پہلے ڈرتے ہیں ان پر رحم کیا جائے گا۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم ان زلزلوں سے امن میں رہو گے یا تم اپنی تدبیروں سے اپنے تئیں بچا سکتے ہو؟ ہرگز نہیں۔ انسانی کاموں کا اس دن خاتمہ ہوگا یہ مت خیال کرو کہ امریکہ وغیرہ میں سخت زلزلے آئے اور تمہارا ملک ان سے محفوظ ہے۔ میں تو دیکھتا ہوں کہ شاید ان سے زیادہ مصیبت کا منہ تم دیکھو گے۔ اے یورپ! تو بھی امن میں نہیں۔ اور اے ایشیاء تو بھی محفوظ نہیں اور اے جزائر کے رہنے والو! کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا۔ اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے مگر وہ چپ رہا مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائے گا۔ جس کے کان سننے کے ہوں سنے کہ وہ وقت دور نہیں۔ میں نے کوشش کی کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں پر ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوں۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے۔ نوحؑ کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آ جائے گا۔ اور لوطؑ کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لو گے۔ مگر خدا غضب میں دھیما ہے توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی اور جو اس سے نہیں ڈرتا ہے وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۶ و صفحہ ۲۵۷)

مندرجہ بالا تحریرات اتنی پر درد اور بنی نوع انسان کی ہمدردی کے جذبے سے اس قدر مملو ہیں کہ کوئی درد مند اور دیدۂ بینا رکھنے والا انسان ان سے اثر لئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ انہیں پڑھ کر ہر انصاف پسند شخص تسلیم کرنے پر مجبور ہوگا کہ جن ہلاکتوں اور بربادیوں کی خبر خدا کے پاک مسیحؑ نے وقتاً فوقتاً دنیا کو دی تھی وہ ایک ایک کر کے پوری ہو چکی ہیں اور پوری ہوتی جا رہی ہیں۔ جیسا کہ حضور علیہ السلام نے بھی متعدد بار فرمایا ہے کہ ان مصائب کا اس وقت تک خاتمہ نہ ہوگا جب تک بنی نوع انسان سچے دل سے آستانۂ الوہیت پر نہ جھکیں گے اور تمام سرکشیوں اور گناہوں کو ترک کر کے پاک اور مطہر زندگی بسر نہ کرنے لگیں گے۔ دیگر بنی نوع انسان کے ساتھ جماعت احمدیہ بھی ان مصائب کی مخاطب ہے بلکہ سب سے بڑھ کر وہی مخاطب ہے۔ کیونکہ مخالفین جماعت سے تو یہ توقع رکھنی عبث ہے کہ وہ مسیح پاکؑ کی باتوں پر کان دھریں گے۔ صرف آپ کے متبعین ہی ہیں جو اپنے آقا کی باتوں کو حرز جان بنا کر اپنے اندر ایک پاک تبدیلی پیدا کر سکتے ہیں۔ اگرچہ بہت خطرناک دن آ رہے ہیں اتنے خطرناک کہ ان کا اندازہ بھی نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ اگر بندوں میں سے ایک قلیل حصہ بھی سچے دل سے اپنے پروردگار کے آگے سر جھکائے گا تو وہ ارحم الراحمین اس قلیل ترین حصہ کی خاطر اپنے تمام بندوں کو عذاب سے بچائے گا۔ سو ہمیں ایک لمحہ بھی غافل نہیں بیٹھنا چاہئیے اور اپنے اندر ایسا انقلاب پیدا کرنا چاہئیے کہ وہ ارحم الراحمین خدا خوش ہو کر نہ صرف ہم پر رجوع برحمت ہو بلکہ ہماری وجہ سے باقی دنیا کو بھی تباہی سے بچا لے۔

دن بہت ہیں سخت اور خوف و خطر در پیش ہیں
پر یہی ہیں دوستو! اس یار کے پانے کے دن

والسلام علیٰ من اتبع الھدیٰ و آخر دعوانا ان الحمد للّٰہ رب العٰلمین ٭

حضرت نواب محمد عبد اللہ خانصاحب کی وفات پر تعزیتی قراردادیں

لوکل انجمن احمدیہ ربوہ

لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کا یہ غیر معمولی اجلاس حضرت نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کی وفات پر دلی رنج اور افسوس کا اظہار کرتا ہے اور اس صدمہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، حضرت سیدہ امۃ الحفیظ صاحبہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خاندان حضرت نواب محمد علی خانصاحب رضی اللہ عنہ کے دیگر تمام افراد سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت نواب صاحب مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرما دے اور ان کے مدارج کو بلند فرما دے۔

حضرت نواب محمد عبد اللہ خان صاحب رضی اللہ عنہ حضرت نواب محمد علی خانصاحب رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ تعلقات صہری کی وجہ سے آپ کے اہل بیت میں شامل تھے۔ آپ کو یہ بہت بڑا فخر حاصل تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صاحبزادی حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ آپ کے حبالۂ عقد میں آئیں۔ آپ صدر انجمن احمدیہ کے چندوں بلکہ سلسلہ کی تمام تحریکوں میں دلی شوق سے حصہ لیتے تھے۔ اس طرح تحریک جدید کے چندوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے۔ آپ کی وفات سے جماعت میں ایک بہت بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے۔ جس کا پر ہونا بظاہر محال نظر آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرما دے اور آپ کی اولاد کو بھی نیکی اور پاکیزگی کے ساتھ خدمت دین میں اپنی عمر بسر کرنے کی توفیق بخشے۔ اللہم آمین

جامعہ احمدیہ

جامعہ احمدیہ کے اساتذہ وطلبہ کا یہ اجلاس حضرت نواب محمد عبد اللہ خاں صاحب کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتا ہے حضرت نواب صاحب موصوف اپنی نیکی۔ تقویٰ جماعتی خدمات۔ نیز حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے شرف دامادی کی وجہ سے جماعت میں غیر معمولی احترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ آپؓ کی وفات کا حادثہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور ساری جماعت کے لئے انتہائی صدمہ کا موجب ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ نواب صاحب کے درجات بلند فرمائے اور ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ آمین۔

نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ

لجنہ اماء اللہ نصرت گرلز ہائی سکول کا یہ غیر معمولی اجلاس حضرت نواب محمد عبد اللہ خانصاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر دلی رنج وغم کا اظہار کرتا ہے۔ حضرت نواب صاحب رضی اللہ عنہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے داماد اور حضرت نواب محمد علی خاں صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے صاحبزادے تھے۔ آپ کی وفات یقیناً جماعت کا ایک بھاری نقصان ہے

ہم تمام ممبران سٹاف اور طالبات نصرت گرلز ہائی سکول خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور بالخصوص حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اور حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ سے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ وناصر ہو۔ آمین

(سٹاف نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ)

لجنہ اماء اللہ ربوہ

ہم ممبرات لجنہ ربوہ حضرت نواب صاحب مرحوم رضی اللہ کی وفات پر دلی رنج وغم کا اظہار کرتی ہیں۔ اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت نواب صاحب مرحوم ومغفور کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین اور آپ کے پسماندگان کا خود حامی وناصر ہو۔ آمین۔ ہم اس صدمہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اور حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور دیگر افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔

(ممبرات لجنہ ربوہ)

محلہ دار الصدر جنوبی ربوہ

محلہ دار الصدر جنوبی ربوہ کا یہ اجلاس حضرت نواب محمد عبد اللہ خانصاحب مرحوم کی وفات پر اپنے قلبی رنج اور گہرے افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ حضرت نواب صاحب مرحوم اپنی نیکی اور تقویٰ کے باعث جماعت میں ایک خاص مقام رکھتے تھے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے قریبی تعلق کی وجہ سے ساری جماعت آپ کو بہت ہی احترام کی نگاہ سے دیکھتی تھی۔

پس آپ کی وفات جہاں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لئے ایک عظیم سانحہ ہے وہاں یہ ساری جماعت کے لئے افسوسناک حادثہ ہے۔ اسلئے ہم نہایت ہی درد والحاح کے ساتھ اپنے مولیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت نواب صاحب کے درجات بلند کرے۔ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان پر اپنا فضل نازل کرے۔ آمین۔

(پریذیڈنٹ دار الصدر ”ج“ ربوہ)

جماعت احمدیہ کراچی

کراچی بذریعہ تار)

یہ خبر جماعت احمدیہ کراچی کے لئے بے انتہا صدمے اور رنج والم کا موجب ہوئی کہ حضرت نواب محمد عبد اللہ خاں صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

جماعت کراچی اس قومی صدمہ پر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور تمام جماعت کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت نواب صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

(امیر جماعت احمدیہ کراچی)

مجلس انصار اللہ کراچی

کراچی (بذریعہ تار)

مجلس انصار اللہ کراچی نے یہ خبر نہایت درجہ افسوس اور رنج والم کے عالم میں سنی کہ حضرت نواب محمد عبد اللہ خاں صاحب رضؓ وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مجلس انصار اللہ کراچی کے اراکین حضرت نواب صاحب مرحوم رضؓ کی وفات کو ایک قومی نقصان تصور کرتی ہے اور اس عظیم صدمہ پر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور ساری جماعت کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتی ہے اللہ تعالیٰ حضرت نواب صاحب مرحوم رضؓ کے درجات بلند فرمائے۔ اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ آمین

- زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ کراچی۔

جہلم

جماعت احمدیہ جہلم کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں حضرت نواب صاحب کی وفات پر دلی رنج والم کا اظہار کیا گیا۔ خدا تعالیٰ حضرت نواب صاحب کو بلند درجات عطا فرمائے اور حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان کے دیگر جملہ افراد کو صبر کی توفیق بخشے۔ ہماری جماعت دلی تعزیت کا اظہار کرتی ہے۔

(امیر جماعت احمدیہ جہلم)

خانیوال

حضرت نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کی وفات کی خبر سن کر جماعت احمدیہ خانیوال کو دلی طور پر صدمہ ہوا جماعت کی ایک مایۂ ناز ہستی ہم سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جدا ہو گئی ہے۔

جماعت دست بدعا ہے۔ کہ مولا کریم مرحوم کے درجات بلند کرے۔ اور جنت فردوس میں اعلیٰ مقام بخشے۔ اور مرحوم کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ (پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ خانیوال)

سچائی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

”جب تک انسان ان نفسانی اغراض سے علیحدہ نہ ہو۔ جو راستگوئی سے روک دیتے ہیں۔ تب تک حقیقی طور پر راستگو نہیں ٹھہر سکتا۔ کیونکہ اگر انسان صرف ایسی باتوں میں سچ بولے جس میں اس کا چنداں ہرج نہیں اور اپنی عزت یا مال یا جان کے نقصان کے وقت جھوٹ بول جائے اور سچ بولنے سے خاموش رہے تو اس کو دیوانوں اور بچوں پر کیا فوقیت ہے؟ کیا پاگل؟ نابالغ لڑکے بھی ایسا سچ نہیں بول سکتے؟ (اسلامی اصول کی فلاسفی)

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

انصار اللہ کے سالانہ اجتماع منعقدہ ۲۷، ۲۸، ۲۹ اکتوبر میں احباب کثرت سے شرکت فرماویں

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱- داخلہ آنرز کلاس کیمسٹری، پنجاب یونیورسٹی
شرط:- بی ایس سی (پارٹ دن) کیمسٹری میں ۶۵٪ نمبر
درخواستیں بنام ڈائریکٹر انسٹی ٹیوٹ آف کیمسٹری ۲۰/۹/۶۱ تک بوساطت کسی کالج (پ-ٹ ۹/۶۱)

۲- وظائف اٹک آئل کمپنی
غیر ملکی ٹیکنیکل ٹریننگ۔ کیمیکل انجینئرنگ دو وظائف پیٹرولیم ریزروائر انجینئرنگ / جیالوجی باقی دو۔
مالیت وظیفہ -/۱۰۵۰ پونڈ سالانہ کرایہ آمد و رفت و تعلیمی فیس علاوہ۔ انٹرویو دادلپنڈی میں
شرائط: بصورت کیمیکل انجینئرنگ فرسٹ کلاس آنرز ڈگری۔ ایم ایس سی ٹیکنیکل کیمسٹری۔ عمر ۳۰ سال تک۔ تفصیلات و فارم درخواست دی اٹک آئل کمپنی راولپنڈی سے
(پ-ٹ ۱۵/۹/۶۱)

۳- داخلہ فیل شدہ بی اے بی ایس سی (دو سالہ کورس)
اسلامیہ کالج لاہور میں ۱۴ تا ۲۵ ستمبر دیگر کالجوں کے فیل شدہ ۲۲ و ۲۳/۹/۶۱ کو حسب گنجائش لئے جاویں گے۔
باقاعدہ کلاس ورک ۲۵/۹/۶۱ سے
(پ-ٹ ۱۶/۹/۶۱)

۴- داخلہ کمرشل گروپ (ریلوے)
داخلہ و ٹیسٹ ٹریننگ سکول پی ڈبلیو آر لاہور کینٹ برائے ٹریننگ کمرشل گروپ
خالی اسامیاں ۷۵، عرصہ ٹریننگ ۵ ماہ از ۱/۱/۶۱ الاؤنس گزارہ -/۵۰
ماہوار مستحقین کو۔ تنخواہ بطور کمرشل کلرک ۶۸- گریڈ ۶۰-۴-۱۰۰-۵-۱۲۰
گرانی و دیگر الاؤنسز علاوہ۔
درخواستیں بجوڑہ فارم۔ قیمتی یک روپیہ ہیں ۱/۱۰/۶۱ تک بنام نزدیک کے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی۔ ڈبلیو ریلوے
(پ-ٹ ۱۷/۹/۶۱)

۵- نیا سنٹر امتحان ہائر سکنڈری (سپلیمنٹری)
سکنڈری بورڈ نے لائلپور میں ہائر سکنڈری (سپلیمنٹری) امتحان سال رواں کا نیا سنٹر کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔ امیدواران سرگودھا ڈویژن اسی سنٹر میں بیٹھیں گے
(پ-ٹ ۱/۹/۶۱)

دعائے مغفرت

محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم سید عبدالسلام صاحب معلم وقف جدید موضع کرمولا درکاں تحصیل وضلع گوجرانوالہ مورخہ ۱۲ و ۱۳ ستمبر کی درمیانی شب بوقت قریباً ۸ بجے صبح ایک لمبی بیماری کے بعد وفات پاگئیں مرحومہ موصیہ اور بڑی نیک خاتون تھیں۔ نماز جنازہ بعد نماز عصر مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی۔ نعش کو مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے مرحومہ کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار محمد منظور صادق از ربوہ)

دعائے نعم البدل
(۱) میرے بھائی مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب رائے ونڈ کی بچی عزیزہ بشریٰ ۲۶ اگست کو بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہے۔ احباب سے دعائے نعم البدل کی درخواست ہے
(زینب زہرہ اہلیہ چوہدری نصیر احمد باجوہ ربوہ)

۲- میرے بھائی عنایت اللہ صاحب کالڑ کا عزیزم کرامت ندیم عمر ۳ سال مورخہ ۱۳ ستمبر ۱۹۶۱ء کو ایک ماہ کی علالت کے بعد اپنے حقیقی مولیٰ سے جا ملا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر اور نعم البدل عطا فرمائے
(حمیدہ رشید۔ ٹیچرس۔ راولپنڈی)

علمی مقابلے سالانہ اجتماع ۱۹۶۱ء
مضمون نویسی کے مقابلوں میں جن مضامین کا اعلان الفضل میں ہو چکا ہے ان میں سے دو مضامین کے عنوانات میں تبدیلی نوٹ کر لی جائے۔
۱- استحکام خلافت میں حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا کردار کی بجائے اب عنوان یہ ہوگا۔
"استحکام خلافت اور حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ"
۲- اسلامی پردہ کی حقیقت کی بجائے اب عنوان ہوگا "اسلامی پردہ کی اہمیت" (مہتمم تعلیم)

اخبار احمدیہ

تلاش گمشدہ
(۱) میرا لڑکا عبدالحمید میٹرک پاس گھر سے ناراض ہو کر چلا گیا ہے اور تین ماہ سے اس کا پتہ نہیں چلتا۔ اس کا جے وی کا داخلہ منظور ہو گیا ہے۔ اگر کسی دوست کو اس کا علم ہو تو اطلاع دیں۔ اگر عبدالحمید خود اس اعلان کو پڑھے تو اسے چاہیئے کہ گھر آ جائے
(عبدالغنی دکاندار ڈنڈپور کھردیاں۔ ڈاکخانہ خاص براستہ بھوپال والہ ضلع سیالکوٹ)

(۲) چوہدری نصر اللہ خانصاحب جو پہلے ظفر آباد اسٹیٹ میں ملازم تھے اور بعد میں حیدر آباد کے قریب کسی زمیندار کے پاس ملازمت کر رہے تھے گھر اپنے بچوں کو یہ کہہ کر گئے تھے کہ میں حیدرآباد سے بینک سے روپیہ لے آؤں کل واپس آ جاؤں گا۔ ایک ماہ ہو گیا ہے واپس نہیں آئے۔ ان کی بیوی جو سندھ میں ان کے پاس رہتی تھی انتظار کر کے اور پریشان حالت میں چوہدری عنایت خانصاحب باجوہ چک ۶۳/ D-B ڈاکخانہ چک ۱۱۷/ D-B بہاولپور کے پاس پہنچ گئی ہے۔ اور باوجود باقی رشتہ داروں کے ہاں پتہ کرنے کے ان کا پتہ نہیں چل رہا۔ اگر کسی دوست کے پاس ہوں یا کسی دوست کو ان کا علم ہو تو مندرجہ بالا پتہ پر اطلاع دیں۔ مرزا ارشد بیگ سیکرٹری امور عامہ و خارجہ بہاولپور)

تصحیح
الفضل مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۶۱ء کے صفحہ ۲ پر جو اعلان نکاح شائع ہوا ہے اس میں نکاح پڑھانے والے کا نام غلطی سے مولوی نصیر الدین صاحب شائع ہو گیا ہے۔ دراصل یہ نکاح مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل نے پڑھا تھا۔ احباب تصحیح فرمالیں۔
(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

جی وی استانیوں کی ضرورت
انسپکٹریس آف سکولز جھنگ کے دفتر میں تیرہ تربیت یافتہ جے وی استانیوں کی ضرورت ہے۔ جن کے لئے ہماری تحصیل چنیوٹ سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ضرورت مند فائدہ اٹھائیں۔ (سیکرٹری ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

درخواستہائے دعا
(۱) چوہدری انور حسن صاحب ایم اے سٹوڈنٹ گذشتہ دو سال سے آنکھوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے۔ آمین (محمد ابراہیم انچارج دفتر انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

(۲) خاکسار کی والدہ صاحبہ آجکل بیمار ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے
(چوہدری بشیر احمد رائے ونڈ۔ ہیڈ کلرک دفتر امانت ربوہ)

(۳) میرا بڑا لڑکا عزیزم ضیاء الدین احمد بعارضہ بخار ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے جملہ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے (روشن الدین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ روڈالہ روڈ براستہ جڑانوالہ ضلع لائلپور)

(۴) ڈاکٹر عبداللطیف صاحب آف قادیان کے ہاتھ پر پھوڑا نکلا ہوا ہے جس کی وجہ سے سخت تکلیف ہے بخار کی بھی شکایت ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔
(شیخ مشتاق احمد دارالصدر غربی۔ ربوہ)

(۵) میں عرصہ سے پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان سے نجات عطا فرمائے۔ آمین (عبدالمجید پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ میاں چنوں)

(۶) میرا بڑا لڑکا عزیزم خلیل احمد قریشی اعلیٰ ٹریننگ کے لئے امریکہ گیا ہوا ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامیابی عطا فرمائے اور بخیریت و عافیت واپس لائے آمین۔
(ضیاء الدین احمد قریشی ایڈووکیٹ ہائیکورٹ۔ لاہور)

(۷) میری لڑکی ادیبہ منظور نے امسال بفضلہ تعالیٰ ایم بی بی ایس کا امتحان بہت اچھے نمبروں میں پاس کر لیا ہے۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور دینی و دنیاوی رنگ میں کامیاب زندگی عطا کرے
(بیگم منظور احمد معرفت بولان ریڈیو سٹورز راولپنڈی)

(۸) میرے والد چوہدری محمد یوسف صاحب کلرک تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست دعا ہے
(محمد اقبال متعلم ۱۰ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

(۹) مکرم ملک شیر بہادر صاحب پریذیڈنٹ جماعت خوشاب گذشتہ دو برس سے بیمار ہیں احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں (ناظم مال وقف جدید)

80

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری دفتر مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۶۲۷۷:۔ میں ملک بشیر احمد ولد ملک غلام احمد صاحب مرحوم قوم ککے زئی پیشہ تجارت عمر ۵۷ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اگست ۱۹۶۱ء کو اپنی موجودہ جائیداد اور آمد کے جو بھی ہو ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کردوں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ علاوہ ازیں میری وفات پر اگر کوئی مزید جائیداد ثابت ہو جس کا حصہ جائیداد ادا نہ کیا گیا ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد:۔ ملک بشیر احمد بقلم خود ڈیرے ڈرائی کلیننگ کراچی حال ۱۰۰/B ماڈل ٹاؤن لاہور

گواہ شد:۔ جلال الدین شمس

گواہ شد:۔ حکیم محمد عبد اللطیف شاہد ۱۷ مین بازار گوالمنڈی لاہور۔

نمبر ۱۶۲۸۳:۔ میں محمود احمد ولد چوہدری حیات محمد صاحب قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن گنج ڈاکخانہ مغلپورہ لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم مئی ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے۔ والدین کی طرف سے دس روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اس کے بعد اگر کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط راقم الحروف ملک مسعود احمد جاوید نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ گنج مغلپورہ ۱/۵/۶۱۔

العبد:۔ محمود احمد چوہدری ولد حیات محمد مکان نمبر ۷ گلی نمبر ۲۳ گنج مغلپورہ لاہور

گواہ شد:۔ محمد ایوب ولد محمد الدین جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گنج مغلپورہ لاہور ۱/۵/۶۱۔ گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ ابن سید رمضان شاہ مرحوم کارکن دفتر وصیت

نمبر ۱۶۲۸۴:۔ میں ولی محمد ولد خان محمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت ۳/۶۱ ساکن ریلوے پمپ چیچہ وطنی ڈاکخانہ خاص ضلع منٹگمری صوبہ ویسٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۵/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۹۷/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں گا تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے بعد میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

العبد:۔ ولی محمد بقلم خود پمپ انجن ڈرائیور ریلوے اسٹیشن چیچہ وطنی روڈ ضلع منٹگمری۔

گواہ شد:۔ نثار احمد بقلم خود چک ۳۹/۱۲۰۲ ڈاکخانہ خاص ضلع منٹگمری۔

گواہ شد:۔ بقلم خود بشیر احمد ڈرائیور ڈیزل ڈپو۔ چیچہ وطنی۔ ضلع منٹگمری

نمبر ۱۶۲۸۶:۔ میں محمد داؤد ولد جمعدار محمد اسمٰعیل مرحوم قوم جٹ کھوکھر پیشہ زمیندارہ عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۹۹/6-R ڈاکخانہ ۹۹/6-R ضلع منٹگمری صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۸/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میرا گزارہ صرف جائیداد کی آمد پر ہے اور میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ ۱۴½ ایکڑ زمین نہری واقع سکنہ ۹۹/6-R تحصیل و ضلع منٹگمری میں ہے۔ جس کی قیمت اس وقت فی ایکڑ ایک ہزار روپیہ ہے اور کل مبلغ ۱۴½ ایکڑ کی قیمت ساڑھے چودہ ہزار روپیہ ہے جو میری ملکیت ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کروں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ جائیداد وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا آمد کا اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد۔ محمد داؤد بقلم خود ولد جمعدار محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم چک ۹۹/6-R ڈاکخانہ خاص براستہ روڈ ہڑپہ تحصیل و ضلع منٹگمری

گواہ شد۔ سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ مرحوم انسپکٹر وصایا ۱/۸/۶۱

گواہ شد۔ الراقم الحروف چوہدری محمد اسحٰق نمبردار ولد چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم برادر حقیقی سکنہ ۹۹/6-R تحصیل و ضلع منٹگمری۔

نمبر ۱۶۲۸۷:۔ میں خالدہ بشریٰ بیگم بنت چوہدری محمد شریف احمد قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر ۲۲ سال۔ تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن منٹگمری کینال کالونی ڈاکخانہ منٹگمری ضلع منٹگمری صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۷/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ (۱) نصف مربع اراضی یعنی ۱۲½ ایکڑ نہری واقعہ کوٹ محمد الدین چک ۶۶/5-D تحصیل و ضلع منٹگمری میں ہے۔ جس کی قیمت اس وقت ۱۸۷۵۰/- روپے ہے (۲) زیور طلائی بالیاں وزنی ایک تولہ قیمت ۱۵۰/- میری ملکیت ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کروں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ جائیداد وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ۔ خالدہ بشریٰ ۲۹/۷/۶۱

گواہ شد۔ محمد شریف والد موصیہ امیر جماعت احمدیہ مقامی

گواہ شد۔ سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ صاحب مرحوم۔ انسپکٹر وصایا ۲۹/۷/۶۱

نمبر ۱۶۲۸۸:۔ میں محمد یحییٰ ولد جمعدار محمد اسمٰعیل صاحب قوم جٹ کھوکھر پیشہ زمیندارہ عمر ۲۲ سال۔ تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ۹۹/6-R ڈاکخانہ ۹۹/6-R ضلع منٹگمری صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۸/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میرا گزارہ صرف جائیداد کی آمد پر ہے۔ اور میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے ۱۴½ ایکڑ زمین نہری واقعہ سکنہ ۹۹/6-R تحصیل و ضلع منٹگمری میں ہے۔ جس کی قیمت اس وقت فی ایکڑ ایک ہزار روپیہ ہے۔ اور کل مبلغ ۱۴½ ایکڑ کی قیمت ساڑھے چودہ ہزار روپیہ ہے جو میری ملکیت ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کروں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ جائیداد وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد:۔ محمد یحییٰ بقلم خود ولد جمعدار محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم نمبردار

گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

گواہ شد:۔ محمد اسحٰق نمبردار ولد چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم

گواہ شد:۔ چوہدری محمد ادریس ولد جمعدار محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم برادر حقیقی موصی سکنہ ۹۹/6-R ڈاکخانہ خاص تحصیل و ضلع منٹگمری۔

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

پاکستان میں افغانستان کا ہزاروں ٹن مال جمع ہوگیا

"موجودہ صورت حال کی تمام ذمہ داری افغان حکومت پر عائد ہوتی ہے"

کراچی ۲۲ ستمبر۔ وزارت خارجہ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ مغربی پاکستان کے مختلف مقامات پر افغانستان کا چھ ہزار ٹن مال پڑا ہوا ہے اور افغان مال سے لدی ہوئی ۳۲۶ ریلوے ویگنیں پشاور میں کھڑی ہیں۔ علاوہ ازیں افغانستان کے لئے مزید ۲۶ ہزار ٹن مال عنقریب کراچی پہنچ جائے گا۔

اعلان میں بتایا گیا ہے کہ حکومت افغانستان اور پاکستان میں اس کے کلیرنگ ایجنٹ مال نہیں اٹھا رہے ہیں جس کے باعث ریلوے ٹریفک کے نظام میں گڑبڑ پیدا ہو گئی ہے۔ وزارت خارجہ کے اعلان میں بتلایا گیا ہے کہ پاکستان ۱۹۵۸ء کے معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داری پوری کرتا رہا ہے اور کرتا رہے گا۔ لیکن حکومت افغانستان نے ہمیشہ اس معاہدے کی خلاف ورزی کی ہے۔

پریس نوٹ میں کہا گیا ہے "بعض حلقوں میں یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ حکومت پاکستان افغانستان کو وہ تجارتی سہولتیں دینے کیلئے تیار نہیں ہے جو پاکستان اور افغانستان میں ۱۹۵۸ء کے تجارتی معاہدے کے تحت اسے دی گئی تھیں یہ تاثر بالکل غلط ہے اور ممکن ہے کہ یہ اس پروپیگنڈا کا نتیجہ ہو جو افغان پریس اور ریڈیو کے ذریعہ کیا جا رہا ہے کراچی میں وزارت خارجہ کے اعلانات میں بار بار کہا گیا ہے کہ سفارتی تعلقات منقطع کرنے کا نوٹس پاکستان نے نہیں بلکہ افغانستان نے دیا تھا۔ حکومت پاکستان کو اس امر کا افسوس ہے کہ حکومت افغانستان نے ایسا انتہا پسندانہ اقدام کیا۔ حکومت پاکستان نے کہا تھا کہ اگر اس اقدام کے باعث تجارت اور مال گزارنے کی سہولتوں میں کچھ رکاوٹ پڑی یا بےنظمی پیدا ہوئی تو اس کی تمام تر ذمہ داری حکومت افغانستان پر ہوگی۔ پوزیشن یہ ہے کہ حکومت پاکستان نے ہمیشہ ۱۹۵۸ء کے تجارتی اور مال گزارنے کے معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری نہیں کرتے ہیں اور اپنے لئے غیر ضروری مشکلات پیدا کرتے ہیں تو اس کی ذمہ داری صرف حکومت افغانستان کے سر ہوگی۔

حادثہ کی تحقیقات میں کئی ہفتے لگیں گے۔

نیو دہلی ۲۲ ستمبر۔ اقوام متحدہ کے محکمہ سراغرسانی کے سربراہ نے یہاں ایک بیان میں کہا ہے کہ میرے خیال میں آنجہانی ہیمرشولڈ کے طیارے کے حادثہ کی تحقیقات کرنے والا بورڈ کئی ہفتوں تک اپنی تحقیقات کے نتائج کا اعلان نہیں کر سکے گا۔ آپ نے کہا کہ ماہرین تشخیص الامراض کو اپنا کام مکمل کرنے میں کئی دن لگیں گے۔ آپ نے مزید کہا کہ کل لاشوں کو ایک طیارے کے ذریعے سالسبری لے جایا جائے گا۔ اس طیارے میں آنجہانی سیکرٹری جنرل کا ایک بھتیجا بھی سوار ہوگا۔

ٹاؤن کمیٹی ربوہ کے اعلانات

(۱) نکاح رجسٹرار کا تقرر

ٹاؤن کمیٹی ربوہ نے ربوہ کے شمالی (ریلوے لائن کے شمال کی طرف) محلہ جات دارالصدر۔ دارالیمن۔ باب الابواب کے لئے حکیم خورشید احمد صاحب آف خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ کو اور ربوہ کے جنوبی (ریلوے لائن کی جنوب کی طرف) محلہ جات فیکٹری ایریا۔ دارالرحمت۔ دارالبرکات۔ دارالنصر کے لئے ابوالمنیر نورالحق صاحب کو نکاح رجسٹرار مقرر کیا ہے۔

۱۲ جولائی ۱۹۶۱ء کے بعد جن احباب کے نکاح ہوئے ہیں وہ اپنے اپنے حلقہ کے نکاح رجسٹرار کے پاس رجسٹریشن کروالیں۔ یاد رہے کہ رجسٹریشن کی ذمہ داری نکاح خواں کے فرائض میں شامل ہے نکاح کی رجسٹریشن کے لئے مقرر کردہ فیس نکاح رجسٹرارز کو ادا کی جائے۔

(چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

(۲) بجلی کے بلوں کی ادائیگی

چیئرمین صاحب ٹاؤن کمیٹی کی سفارش پر ایگزیکٹو انجنیئر صاحب سیکنڈ لائلپور ڈویژن نے ربوہ میں بجلی کے بلوں کی ادائیگی کے لئے دو دن اور بڑھا دیئے ہیں یعنی اب بلوں کی ادائیگی چار دن تک ربوہ میں ہو سکے گی۔

یاد رہے کہ اس سے پہلے بجلی کے بلوں کی ادائیگی کے لئے محکمہ کی طرف سے صرف دو دن مقرر تھے جس کی وجہ سے اہالیان ربوہ کو بلوں کی ادائیگی کے سلسلے میں کافی دقت کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔

(چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

لیڈر

بقیہ صفحہ ۲

جو اس نظام کو قائم رکھے ہوئے ہے۔ ورنہ ان کے اپنے مادی تصور حیات کے مطابق انکی یہ مہم بالکل غیر منطقی نظر آتی ہے۔

اگر لارڈ رسل اس بالا قوت کو تسلیم کر لیں جو ان مادی طاقتوں اور عقلوں پر حقیقی حکمران ہے تو یقیناً وہ اس مہم کو صرف قابل فہم ہی نہیں بنا سکتے بلکہ اس کو زیادہ موثر اور پائیدار نتائج کا حامل بھی بنا سکتے ہیں اور انہیں قانون کی خلاف ورزی کی بھی ضرورت نہیں رہتی۔

وہ انسانوں کے دلوں میں اخلاقی اقدار کو بیدار کر سکتے ہیں وہ اس زمانے کے بڑے بڑے لیڈروں کو جن کی حرص و ہوا کی وجہ سے دنیا تباہی کے کنارے پر کھڑی حقیقی فلاح کا راستہ دکھا سکتے ہیں اور اس طرح ان بازوؤں کو ہمیشہ کے لئے شل کر سکتے ہیں جو اپنی دانشمندانہ بیوقوفی سے دنیا کو تباہ کرنے کی مجسم دھمکی بنے ہوئے ہیں۔

بقیہ صفحہ اول

حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے شرف مصاہرت حاصل تھا گویا صہری نسب کے لحاظ سے آپ بہت اونچا مقام رکھتے تھے۔

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ساتھ مرحوم کو جو مخلصانہ تعلق تھا وہ اس حقیقت سے عیاں ہے کہ آزادی ملک کے معاً بعد جب دوسرے اہل اسلام کے ساتھ جماعت احمدیہ بھی مشکلات سے دوچار تھی، مرحوم نے صدر انجمن احمدیہ کے کام کی پوری ذمہ داری کو ناظر اعلیٰ کی حیثیت میں سنبھالا۔ یہ وہ زمانہ تھا جبکہ صدر انجمن احمدیہ مالی لحاظ سے بھی سخت مشکلات میں تھی۔ ایسے آدمیوں کی بھی ضرورت تھی۔ جماعتی یکجہتی اور تنظیم کو قائم رکھنے کیلئے خلافت حقہ احمدیہ کی اطاعت میں ان کی معاونت کی اشد ضرورت تھی۔ مرحوم نے اس ذمہ داری کو اپنی صحت کے آخری ایام تک جفاکشی کے ساتھ ادا کیا۔

صدر انجمن احمدیہ اس صدمہ عظیم میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خاندان حضرت نواب محمد علی خاں صاحب مرحوم کے جملہ افراد کے ساتھ دلی طور پر ہمدردی رکھتی ہے اور دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت نواب صاحب مرحوم کو اعلیٰ علیین میں اپنے خاص قرب کا مقام عطا فرماوے اور پسماندگان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔"

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔اے۔ایل ایل۔بی